© rasailojaraid.com

بی اے (سابق مدیر "ادب لطیف" لاہور) کے ہاتھوں میں سونپ دی گئی ہے۔ ادیب صاحب ہندوستان کے مشہور اہل قلم نوجوانوں میں نمایاں حیثیت کے مالک ہیں اور اُن کی تصنیف "صحرانورد کے خطوط" کی مقبولیت اس کی شاہد ہے۔ ادیب صاحب کی مسلسل کوششیں "مصوّر" کے معیار کو گوناگوں خوبیوں اور دلچسپیوں کے ساتھ دن بدن بلند کرتی جا رہی ہیں

"مصوّر" کے افتتاحیہ مقالے اور اداریہ شذرات تمام پرچے کی جان ہوتے ہیں اور انہیں صحیح معنی میں "انقلابی تنقیدیں" کہا جا سکتا ہے۔ مجموعی حیثیت سے "مصوّر" ترقی پسند ادب کا حامل ہے۔ حصّہ نظم کا معیار البتہ کمزور ہے، اور فاضل مدیر کو اس طرف زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ (م)

سرحد کا سب سے پرانا حریت پسند اخبار

ترجمان سرحد (پشاور)

۱۔ جنوری ۱۹۲۶ء سے باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے اور صوبہ سرحد کے صدر مقام پشاور سے شائع ہوتا ہے۔

۲۔ آزادی وطن کا داعی اور اسلامی مفاد کا نگہبان ہے۔

۳۔ صوبہ سرحد اور ملحقہ اسلامی ممالک کی سیاسیات کا آئینہ ہے۔

۴۔ سرحد میں اصلاحات کا نفاذ اور سرحدی سیاہ قوانین کی منسوخی "ترجمان سرحد" کی مسلسل اور منظم کوششوں کا نتیجہ ہے۔ سرحد اور ہندوستان کی قومی تحریکات کا ہمیشہ علمبردار رہا ہے۔

سرحدی مقامات سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اس کے خریدار بن کر سرحد کی تحریکوں اور خبروں سے صحیح طور پر آگاہ رہ سکتے ہیں اور صوبہ سرحد، علاقہ آزاد، افغانستان اور بلوچستان پنجاب کے ملحقہ علاقہ جات کے اشتہار دہندوں کے لیے تشہیر کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔ چندہ رعایتی سالانہ للعہ ششماہی ہے

منیجر ترجمان سرحد پشاور

© rasailojaraid.com